

دلی جام کو صبا پر کیڑی
 ریاضت کرواؤ گیست
 نہ ہو مین راو سپاہ گرزیہ
 دلی او سکھوں تو حجت ہے
 سیر و شب کی ہوئی سیر
 شو و فصل میں اس طرح
 حقیقی اثر کہ تین ریاضت
 کہ تالا او کی بہن کی عدلیہ
 وہی ملک الملک ہی وزیر
 او سکھوں جو تاشکل
 جو چاروں حکم قیل و قال
 کہ عزت کی ریاضت و برو
 اہانت کرنی کہ بکرم کچھ
 کوئی ذرہ دم مارا کان
 کہ نہ تہ نواز او سکھ کی نام
 او سکھ کی قبضی میں تخت تاج
 او سکھ کی خدمت میں دوش
 ریاضت جو آتش و خاک سب
 بریدہ ان ہی جہنم میں
 سعادن کو سینی میں ہرگز
 ذرا کوہ کی سن اسی ہوش
 و عباد صبا کو اسی بار
 یہ کہ جو تو اور ہم میں کچھ

ہاں بنی کہ تو یوں کہ میرے سر
 کہ ہرگز نہ باقی رہے کسی کو
 کہ حسین جو فلک شہر کہ پاید
 پہ آپاوسکی تفصیل تھی
 جو طہر ہوا تو ان اخلاق
 ذرا کہ حقیقت ہوا و سکی
 بہت دور کہ اپنی مہم گنا
 وہی بنو ز اور سب بن فیل
 وہی نافذ حکم ہی اب شیر
 کسی ہر کا پہ لقب ستا
 کسی کہ نہیں بولنی کی محال
 ذرا باکی ابو وحی مان جو بڑ
 نہ کہ ہی مان نہ تسلیم کجیہ
 فرشتہ کی ان و انسان کی
 ولی گتہ گیری ایسی او کا کام
 و سیکای غیب شہادت راج
 سب روز حاضرین سب کہ
 حاضرین کی ہر چالاک
 ی بولتی ہیں یہ سب حق
 ی بولتی ہیں کہ ابی معین
 کیا کہتا ہی ہتھ وہ ہار با
 مادی ہی بار کو الکا رجا
 آبا ہی سطر جو جو م

اگر من لیسین چه بختی که من
 اگر من لیسین چه بختی که من
 سو قسام من که کی از شما
 سو اول عقیده ای که انتر اگر
 وی و سر قسم من که انتر اگر
 بهید بفضل اول من سر سر
 بیجان تو دنیای شک و پند
 نین و کی عزت من کی کی
 و من آب که تا بی جزو کل
 و خود بگری که پند و خیل
 سفاک من و او انکی گزندی
 خرم او کا با بی من تنگ
 جانی که من من کردی من
 بزی و در چو بی من جانی که
 سو گفته نوازی تو مشهور
 فلک و منی که من و او
 کو اک پند بهر جو بد این
 بهر کل من که کو که من
 من در که در و در جان
 من و منی که من
 بهانای تو که در و در
 و در منی که من
 من و منی که من

[illegible]

کہی کی پروا نہیں آتی
 وہ بالو کا بانی حسن نہیں
 کہ روبرو پیش کیوں نہ
 کہ لالہ کی دھمکی دے مکی ب
 جو دیکھا کہ لالہ پرین بک بنگ
 وہ جس کی پستی چوہہ دیوی بتا
 کمال او کی مائی کیہ کی نگہ
 سوئے نہ تو دیکھ کر کی کی غریز
 او کی بدولت ریا نہیں بول
 کہ بیل چن عشق میں رہی
 او کی سچی او کا سید جبریل
 دیکھنی نہ سچی مکی بابت
 حقیقت میں ہی کچھ نہ ہو وہ
 زبان او کی جاری ہی دگر
 جو آہ وہ خان میں ہو وہ
 او کی کار چلوہ ہی کچھ نہ
 او کی ہی چٹکی کی چٹکی
 وہی حق کی صبح و س
 اشارت کی نشت بہر بیان
 وہ بال کی کھیر پاؤں میں ناں
 جو کرناہری ہی کی رخ ناز
 کہ تیر کی دیکھو میر شہر ہی

دیکھت گشت کی و نائی و
 کہ دوسکا جی حلقہ میر کی شیر
 سنی مکی شاق کا چنگ
 ہزاروں دن کی پستی میں وہ
 کہ غار میں جا پھر فیدر
 کہ ہر حق او کی ہی کجا پتا
 سہی شل گشت بیان کیو
 سہی شل گشت میں با تیر
 آجین ہی تہ پستی ہی چول پو
 سو گشت محبت میں سرشاری
 او کی مکی ہی سبیل
 وہ چپتا پیری ہی پتیر پتا
 سہی گشت سستی میں دلوہم
 تو دل کا شوق ہی لکھ میں
 تو سن کو او کی ہی خود گوئی
 کہ جسی کای کو ہی ہیہ بکلی
 او کی ہی مکی ہی ہی کی سن
 بہ قری ہی کی ہی ہی ہی
 وہ کرنا ہی حید دیکھو نہ
 دیکھنا ہی کو کو کو اپنا حال
 اذان کہی ہی ہی ہو شرا
 قلع کی جو غیر کار ربط ہی

کہ سستی ہی سستی ہی نہ لوانہ دا
 جو تو سن میں شارانہ
 سید ہی شراو سکی کی ہی ام
 دزدیکہ کو سستی ہیہ ہو گ
 سو تو سن میں او کی ہی ہی
 گل لالہ و لٹن نہ بیکان
 چن کا نہ کر نسیم سحر
 کہ سستی ہی نہ لکری ہی ہوشیا
 یہ جیوات لوگوں میں ہو
 او کی سچی او کا لکھ ہی کو
 سو میر بات ہی عودن فقط
 سرق میں او کی ہی ہی دالال
 وہ کہ کہ کی و نائی ہی رونا
 زمان او کی کو چرٹ جالاکا
 جو وہ ذکر میں سستی ہی جان
 عبا او کی ہی ہی ہی ہی
 او کی ہی سستی ہی ہی چچا
 سو سستی ہی سستی ہی ہی
 لکھنا ہی ہی ہی ہی کلام
 غلام کی کھیر میں دھون
 ہوا میں معلق ہیہ سار ہی
 سواتی تو لازم ہی دالگی

لالہ کی کراہی سستی ہی
 سواتی جنوں کی کراہی ہی
 ادب ہی ہی ہی ہی لاکھام
 سستی ہی ہی سستی ہی
 وہ خستہ گلزار ہی لاکھام
 ہیہ شل سستی ہی ہی
 جو نہ لکری ہی ہی ہی
 خوشی ہی ہی ہی ہی ہی
 او شارانہ ہی ہی ہی ہی
 او او کو ہی ہی ہی ہی
 خیالات ہی ہی ہی ہی
 خیالات ہی ہی ہی ہی
 یہ ہی ہی ہی ہی ہی
 وہی ہی ہی ہی ہی ہی
 تو یہ ہی ہی ہی ہی ہی
 تو سن ہی ہی ہی ہی ہی
 او کی ہی ہی ہی ہی ہی
 کہ ہی ہی ہی ہی ہی
 سو وہ ہی ہی ہی ہی ہی
 سستی ہی ہی ہی ہی ہی
 صفین ہی ہی ہی ہی ہی
 زمین و فلک ہی ہی ہی

خون کزین سب بپوش
در امارادینکجا دیکو خند
و ده از کس توحید کی یارین
او ایلی چو و نسیم لاکو
خندت کلسکس حکم لکبار
اعتاکرین قیاسین آج کل
سندرتین سب چو مختص
سودن کسین هوکی تبار
دکمالی بی راهه شتاق کو
پلهون اوجده تین تون دوتا
اطاعت مین او سکی به ناچار
نه او کوملی بار دیا روبر
او انسا جوشا شطرنج سب
سوطاعت مین او سکی عجب
هر کرون دت کی انواع مین
رسی او سکی خدمت چلن ضحرام
کلام و سکا هر سن کن ر
او سکی کونکی است ورنج مین
او سکی بی پرپه قائم معتم
او سکی کوی رسی غار دت
کسی طرف جو کوی التفات
و سب چو صحت کی چو کج

هر کس مشعل علی کی شریک
که هایتان ام و لکرا کوی
سوغیرون کی مسوئلی بر این
و ده حاضرین مستان نام
نیز او سکی خدمت کس چو عا
هر خدمت مین پر سب بفر
مداد کز کتی بی کوفتی
تر سب بی سراج پر آب کی
سکبانی بی به رسم عشاق
که کثرت کی عالم کی یون دوتا
حکومت مین سکی به ناچار
نه او سکی در اسی مان گفتگو
سواو سکی اسی راحت
عبادت مین او سکی بر شیان
که یاد او نکولون سب انواع
نغمی کوی نغمین مقام
کمال او سکا هر دره طره
مقب هو کز قید افرو مین
او سکی کوی دلیس سید ویم
او سکی طرف دیکون ورت
بن آوی کوی بهر بی سکو دتا
که غیرون کی سادگی کوی

طوق ذکر کز او سبین بزار
سودن مین سب کسین بزار
سوز کوی مین سب کسین بزار
ستودن کوی مین سب کسین بزار
هر چه شرت کز کسین سب کسین
هر چه چلی سب کسین سب کسین
دلی جتی او سکی شریک
پلهون مین او سکی بزار
که عاشق کز کسین سب کسین
هر چه مین سب کسین سب کسین
نهین مین سب کسین سب کسین
سودن کوی او سکی شریک
سکبایا او سکی بزار
که لاکون دنا مین او سکی بزار
سودن مین سب کسین سب کسین
او سکی کمالات و لکبار
او سکی بهر و سا کسین سب
دری سب سب او سکی بزار
سودن کوی سب کسین سب کسین
او سکی مین دلی لاکون سب
غرض غیر سب کسین سب کسین
سودن کوی سب کسین سب کسین

و ده سب کسین سب کسین
او سب کسین سب کسین سب کسین
که طالب مین سب کسین سب کسین
که بهر مین سب کسین سب کسین
هر چه سب کسین سب کسین سب کسین
که سوز کوی سب کسین سب کسین
سودن کوی سب کسین سب کسین
کمالی بی دیکار مین سب کسین
کنا کسین مین سب کسین سب کسین
سوز کوی مین او سکی شریک
چو چای سب کسین سب کسین
یها کوی مین او سکی بزار
بنایا او سکی کسین سب کسین
که در و طوق مین سب کسین
چو غرض مین سب کسین سب کسین
او سکی شاد سب کسین سب کسین
پلهون کوی سب کسین سب کسین
کسین سب کسین سب کسین سب کسین
او سکی کوی سب کسین سب کسین
سودن کوی سب کسین سب کسین
او سکی کوی سب کسین سب کسین

وہ جو کلم کر رہی ہے تو	وہ جو نور کرتی ہو فکری	وہ جو بات کرنا ہی نہ کرے	وہ جو کلم کر رہی ہے تو
خوش ہو گونا نام و سکا فخر	کہ بتی شایعات سی غیر کی	گناہ و گناہی گنی میں ہی سحر	خوش ہو گونا نام و سکا فخر
خوشی ہی کرتی ہیں میں گناہ	ولی ہا کی گزری ہو و سکوعین	خوشی ہیں کیا انسان	خوشی ہی کرتی ہیں میں گناہ
بداد و سکی ایمان سب کو	ولی ایمان ہو گزریہ و مستور	یہ جو جہ کا جگہ نہ گورست	بداد و سکی ایمان سب کو
اور اوپر تر و غضب و طمانند ہو	کہ پراچن انگوٹھی ہی یہ نور	سیار گزریا و سکا ہی یہ نور	اور اوپر تر و غضب و طمانند ہو
سبا و اکبر جاؤ او سن کہی	اور وسیع و عقد و اسالی	کہ پراچن و شایہ کی چلے	سبا و اکبر جاؤ او سن کہی
وہ ثابت گئی کرنی مخلوق کو	بیان اس کا قرآن میں و شایہ	کہ شایہ کا حق کو ہی ہوتا	وہ ثابت گئی کرنی مخلوق کو
تو افسوس میں کی کی بنیا	سنا آئیں و سکونی اور	سود کا ہی بنی شکر کی	تو افسوس میں کی کی بنیا
کہ آئندہ دکا یہ جرم ہی	ولی و وحی میں سرور و کا	سود کا ہی بنی شکر کی	کہ آئندہ دکا یہ جرم ہی
خوشی ہو یا انبیاء کبار	کہ شایہ خالق کی نقص و	سود کا ہی بنی شکر کی	خوشی ہو یا انبیاء کبار
کہ ہر چیز کا وہ ہی بخاری	اور غائب ہیں ہر ہی اور	سود کا ہی بنی شکر کی	کہ ہر چیز کا وہ ہی بخاری
وہ ظاہر ہو یا وسوسہ	اوشی کی سب کو یکیشا	سود کا ہی بنی شکر کی	وہ ظاہر ہو یا وسوسہ
غرض بار و او کی ہر ہی	زمین ہی گناہ عرش میں	سود کا ہی بنی شکر کی	غرض بار و او کی ہر ہی
و یا سب کی لہلہائی میں	و یا پھول بوٹی میں اس کو	سود کا ہی بنی شکر کی	و یا سب کی لہلہائی میں
و یا او کی میں ہی گناہ	و یا میں زمین پر یہ سنا	سود کا ہی بنی شکر کی	و یا او کی میں ہی گناہ
سنا کہی ہی مٹی سب کی	وہ ہر چیز کو دیکھی ہی ہو	سود کا ہی بنی شکر کی	سنا کہی ہی مٹی سب کی

تمام شد

محمد شفیع علی صاحب مدح و طبع نظامی واقع بیت اسطنت کہند و شہر صدر ۱۲۶۵ ہجری
حد الطبع کو شہید ۱۰۵۴